سوال

(440)بینرزو تصاویر کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لاہور سے محمد بشیر لکھتے ہیں کہ جب کسی شہر میں سربراہ مملکت یا کسی بڑے سیاسی راہنما کی آمد ہوتی ہے تو جگہ جگہ 50*30 سائز کی تصاویر لگائی جاتی ہے ان کی شرعی حیثیت کے متعلق آگاہ فرمائیں ۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آج امت مسلمہ جن فتنوں میں بڑی شدت سے مبتلا ہے ان میں ایک فتنہ تصویر بھی ہے حالانکہ دین اسلام میں تصویر کشی کی بہت حوصلہ شکنی کی گئی ہے قبل از اسلام بت پرستی کے عام ہونے میں جو عوامل کار فرما تھے ان میں تصویر سر فہرست ہے چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قوم نوح میں بت پرستی کا پس منظر بایں الفاظ بیان کرتے ہیں : حضرت نوح علیہ السلام نے جب اپنی قوم میں وعظ و تبلیغ کا آغاز فرمایا تو ان کی قوم نے رد عمل کے طور پر کہا تم ہر گزاپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا اور ود سواع یغوث یعوق اور نسر کو بھی نہ چھوڑنا ۔ (نوح 7/23)

یہ پانچوں قوم نوح میں نیک آدمیوں کے نام تھے جب فوت ہوگئے تو شیطان نے ان کے عقیدت مندوں کو کہا کہ ان کی تصویریں بنا کر اپنے گھروں اور دو کا نوں میں رکھ لو تا کہ ان کی یا دتازہ رہے اور ان کے تصور سے تم بھی ان کی طرح نیکیاں کرتے رہو جب تصویر بنا کر رکھنے والے مرگئے تو شیطان نے دوسروں کو یہ کہہ کر شرک میں ملوث کر دیا کہ تمہارے باپ دادا تو ان کی عبادت کرتے تھے جن کی تساویر تمہارے گھروں میں لٹک رہی ہیں چنانچہ انہون نے ان کی پوجا شروع کر دی پھر ان کی اتنی شہرت ہوئی کہ عرب میں بھی ان کی پوجا ہونے لگی دومۃ الجندل میں قبیلہ کلب کا سواع ساحل بحر پر قبیلہ ہذیل کا یغوث سبا کے قریب قبیلہ مراد اور بنو غطیف کا یعوق قبیلہ ہمدان کا ود اور نسر قوم حمیر کے قبیلہ ذوالکلاع کا معبود رہا ۔ (صحیح بخاری تفسیر 4920)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی شناعت کو بایں الفاظ بیان فرمایا :

جس گھر میں کتا اور تصاویر ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں جاتے ۔ (صحیح بخاری : اللباس 5949۔)

(2)قیامت کے دن تصویر بنانے والے سخت ترین عذاب سے دوچار ہوں گے ۔ (صحیح بخاری : اللباس 5950)

(3)جوتصویریں بناتے ہیں ۔ انہیں قیامت کے دن اپنی تخلیقات میں روح ڈالنے کے متعلق کہا جائے گا بصورت دیگر انہیں المناک سزا دی جائے گی ۔ (صحیح بخاری : اللباس 5951)

(4)رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تصویر بنانے والوں پر لعنت فرمائی ہے ۔ (صحیح بخاری : اللباس 5962)

صورت مسئولہ میں سیاسی راہنماؤں کی قد آور تصاویر آویزاں کرنا انتہائی گھناؤنا فعل ہے علما حضرات بھی اس فتنہ میں پوری طرح ملوث ہیں اضطراری اور مجبوری کی بات زیر بحث نہیں کیوں کہ بوقت ضرورت توخنزیر اور مردار بھی کھایا جاسکتا ہے اگرچہ اس کی بھی حدود و قیود ہیں تاہم پاسپورٹ شناختی کارڈ کرنسی نوٹوں کی آڑ میں شوقیہ تصاویر کو جائز قرار نہیں دیا جاسکتا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:449